مسیح میں نئی زندگی: طاقتور مسیحی زندگی کے لئے بنیادیں

سیشن دو

خدا آپ کو برکت دے، اور مسیح میں نئی زندگی: طاقتور مسیحی زندگی کی بنیادیں کے دوسرے سیشن میں خوش آمدید۔

ہم ایک نئی اکائی شروع کر رہے ہیں جس کا نام ہے "آپ بائبل پر یقین کر سکتے ہیں" جو کئی سیشنز پر مشتمل ہو گی۔ دوبارہ، جیسا کہ عنوان کہتا ہے، بنیادی نکتہ یہ ہے کہ آپ بائبل پر یقین کر سکتے ہیں۔ یہ خاص سیشن، سیشن دو، کا عنوان ہے "میرے کلام پر یقین کرو"۔

یہی وہ ہے جو خدا ہم سے چاہتا ہے۔ خدا گویا آسمانوں میں چیخ رہا ہے: "میرے کلام پر یقین کرو!" اس نے ہمیں اپنا کلام اس لئے دیا کیونکہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ ہم اپنی بہترین حالت میں ہوں اور مسیح میں نئی زندگی بسر کریں۔ ہم خدا کے ساتھ کتنا آگے بڑھیں گے یہ اس عزت پر منحصر ہے جو ہم صحیفوں کو دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص سمجھتا ہے کہ صحیفے غلطیوں اور تناقضات سے بھرے ہوئے ہیں اور پڑھنے کے قابل نہیں ہیں، تو میں کہوں گا کہ خدا کے بارے میں، سچائی کے بارے میں، اور سچے عقیدے کے بارے میں بہت کچھ ہے جو وہ کبھی نہیں جان پائیں گے۔ لیکن ہم اس کلاس میں موجود لوگ ایسے نہیں ہیں۔ ہم یہاں ہیں کیونکہ ہم صحیفوں کو جاننا چاہتے ہیں، اور ہم جانتے ہیں کہ صحیفوں میں جوابات ہیں۔

ہم مسیح میں نئی زندگی چاہتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ میں چاہتا ہوں، اور میں شرط لگاتا ہوں کہ آپ بھی چاہتے ہیں۔ بالکل! میں مسیح میں نئی زندگی چاہتا ہوں۔ میں اس زندگی کو مکمل طور پر جینا چاہتا ہوں۔ اور

میں جانتا ہوں کہ بائبل پر یقین کرنا اس نئی زندگی کو مستحکم کرتا ہے۔ خدا بھی یہ جانتا ہے۔ اس لئے اس نے بائبل کو قابل یقین بنانے کے لئے بہت محنت کی ہے۔ یہی وہ ہے جو ہم اس سیشن میں دیکھیں گے۔ اس میں، ہم پانچ مختلف اور منفرد چیزوں پر غور کریں گے۔

اس سیشن میں ہم سب سے پہلے تاریخی طور پر تصدیق شدہ نبوتیں پر غور کریں گے۔ پھر اگلے سیشن میں، ہم صحیفوں کے ثبوت اور صحیفوں کی سچائی کے لئے سائنسی ثبوت دیکھیں گے۔ ہم آثار قدیمہ کے ثبوت دیکھیں گے۔ ہم تاریخی ثبوت دیکھیں گے۔ اور ہم اس حقیقت کا جائزہ لیں گے کہ خدا آپ کو ثابت کرے گا کہ اس کا کلام سچائی ہے۔ یقیناًوہ کرے گا۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم سمجھیں کہ اس کا کلام سچائی ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم اس پر یقین کریں۔ لہذا وہ ہمیں یہ ثابت کرنے کے لئے بہت محنت کرے گا کہ صحیفے سچے ہیں۔

ہم سیشن دو میں تاریخی طور پر تصدیق شدہ نبوتیں سے شروع کرتے ہیں۔ میرا اس سے کیا مطلب ہے؟ جب میں کہتا ہوں کہ بائبل تاریخی طور پر تصدیق شدہ نبوتیں سے بھری ہوئی ہے، میرے دوستو، میرا مطلب ہے کہ بائبل میں نبوت کے بعد نبوت ہے جو تاریخی طور پر تصدیق شدہ ہے۔ میں ایسی نبوت کی بات کر رہا ہوں جو ماضی میں کہی گئی ہو۔ اگر یہ پرانے عہدنامے میں کہی گئی تھی، تو یہ ماضی میں کہی گئی تھی۔ میں ایسی نبوت کی بات کر رہا ہوں جو کہی گئی اور ماضی میں پوری ہوئی اور معیاری تاریخی تحقیق کے اوزاروں کا استعمال کرتے ہوئے اس کی تصدیق کی جا سکتی ہے۔

اب، بہت سی مذہبی کتابیں ہمیں مستقبل کے بارے میں بتاتی ہیں اور یہ کہ جب ہم مرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے۔ لیکن، آپ جانتے ہیں، اس کی تصدیق کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ بائبل ایک چیز کہتی ہے کہ جب ہم مرتے ہیں تو کیا ہوگا، دوسرے لوگوں کی مذہبی کتابیں دوسری چیزیں کہتی ہیں کہ جب ہم مرتے ہیں تو کیا ہوگا، اور ان کتابوں کے درمیان اختلافات ہیں۔ ہم کیسے جانیں کہ کیا سچ ہے اور کیا سچ نہیں ہے کہ جب ہم مرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ کوئی وہاں جا کر واپس نہیں آیا۔ ہم کیسے جانیں؟ خدا اس مسئلے کو سمجھتا ہے۔ لہٰذا، وہ ایک ساکھ قائم کرنے کے لئے بہت محنت کرتا ہے۔

اب، آپ اور میں ساکھ کو سمجھتے ہیں۔ اگر میں ایک تاجر ہوں اور، جیسا کہ میں اپنے کاروبار کی تشہیر کرتا ہوں، میں شاید ریڈیو پر ایک اشتہار دیتا جو کچھ اس طرح ہوتا: "ہم پنکھے ٹھیک کرتے ہیں اور ہم ایک ہی جگہ پر 30 سال سے کاروبار کر رہے ہیں۔" اب واقعی، کسے پرواہ ہے؟ میرا مطلب ہے، کوئی اشتہار میں یہ کیوں کہے گا؟ کوئی یہ کیوں کہے گا، "ہم ایک ہی جگہ پر 30 سال سے کاروبار کر رہے ہیں؟" وہ یہ اس لئے کہتے ہیں کیونکہ، اگر ان کے پاس 30 سال کی ساکھ ہے، تو لوگ سمجھیں گے کہ، اگر انہوں نے یہ پہلے کیا ہے، تو وہ اسے دوبارہ کر سکتے ہیں۔

ایک اور مثال یہ ہے کہ جب میں 1988 میں امریکہ کے شہر شارلٹ منتقل ہوا۔ شارلٹ منتقل ہونے کے کچھ عرصے بعد، مجھے ایک گاڑی کے مستری کی ضرورت تھی۔ تو، کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں نے صرف پہلا مرمت گیراج دیکھا اور وہاں جا کر کہا، "میری گاڑی ٹھیک کرو؟" بالکل نہیں۔ میں اپنے کئی دوستوں اور جاننے والوں کے پاس گیا اور پوچھا، "آپ کس گاڑی کے مستری پر بھروسہ کرتے ہیں؟ کس نے "آپ کے لئے اچھا کام کیا ہے؟ کس کی ساکھ ہے؟

میں نے وہی کیا جب میری بیوی اور میں ایک ڈاکٹر کی تلاش میں تھے، اور جب ہمارے بچوں کو دانتوں کے ڈاکٹر کی ضرورت تھی۔ ہم نے پوچھا، "کس نے آپ کے لئے اچھا کام کیا ہے؟" کیونکہ، اگر انہوں نے ماضی میں یہ کیا ہے، تو وہ مستقبل میں بھی دوبارہ کر سکیں گے۔ کم از کم یہی خیال ہے۔ آپ ایک گاڑی کا مستری، ڈاکٹر یا دانتوں کا ڈاکٹر لیتے ہیں، اور اگر ان کا ماضی میں اچھا کام کا ریکارڈ ہے، تو توقع ہے کہ وہ مستقبل میں بھی اچھا کام جاری رکھ سکیں گے۔

بائبل میں تصدیق شدہ نبوتیں ہمیں خدا کی ساکھ دکھاتی ہیں اور یہ کہ وہ مستقبل میں کیا ہو گا بتا سکتا ہے۔ یہ بہت اہم ہے کیونکہ بائبل — میرے دوستو، اسے سنیں — بائبل واحد مذہبی دستاویز ہے جس میں تاریخی طور پر تصدیق شدہ نبوتیں ہیں جو بار بار تصدیق ہوئی ہیں۔ تو آئیے ہم ان میں سے کچھ کو دیکھیں۔

ہم یہ دیکھیں گے۔ خدا ماضی میں ایک نبوت دے گا، پھر وہ نبوت اس طرح پوری ہو گی کہ ہم اسے یقین کے ساتھ جان سکیں اور مورخین بھی اسے جان سکیں۔ پھر ہم کہہ سکیں گے، "واہ، خدا یقیناً مستقبل بتا سکتا ہے۔ خدا یقیناً کہہ سکتا ہے کہ مستقبل میں کیا ہو گا۔" اگر خدا 4000 سال پہلے یہ بتا سکتا تھا کہ 2000 سال پہلے کیا ہو گا، تو اس نے 2000 سال پہلے سے مستقبل کی پیشین گوئی کی تھی۔ یہ ہمارے لئے ماضی کی تاریخ ہو سکتی ہے، لیکن یہ پھر بھی 2000 سال پہلے سے مستقبل کی پیشین گوئی ہے۔ لہٰذا، اگر خدا بار بار دکھاتا ہے کہ وہ تصدیق شدہ طریقے سے مستقبل بتا سکتا ہے، جب وہ اپنے کلام میں ہمیں بتاتا ہے کہ مستقبل میں کیا ہو گا، جب مسیح واپس آئے گا تو کیا ہو گا، اور جب آپ مر جائیں گے تو کیا ہو گا، تو ہمارے پاس ایک ساکھ ہے۔

جیسا کہ میں نے کہا، بہت سی مذہبی کتابیں اور دستاویزات آپ کو بتائیں گی، "ٹھیک ہے، لوگوں کے مرنے کے بعد یہ ہوتا ہے۔" لیکن میں پوچھوں گا، "کیا ان کتابوں نے ماضی میں کوئی اور چیز پیشین گوئی کی ہے جو مجھے یہ جاننے دے کہ اس کتاب کو لکھنے والا مستقبل بتا سکتا تھا؟" میں یہ اس لئے کہتا ہوں کیونکہ میری بائبل کے پاس بار بار ثبوت ہیں کہ خدا مستقبل بتا سکتا ہے۔

ہم چار نبوتوں کو دیکھیں گے، اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں، ہم صرف چار کو دیکھنے کی واحد وجہ وقت کی پابندیاں ہیں۔ ہم درجنوں نبوتوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ اس پر کتابیں موجود ہیں، اور مسیحی تعلیمی خدمات کے پاس بھی اس پر ایک مقالہ ہے کیونکہ یہ جاننا بہت اہم ہے کہ خدا نے ایک ساکھ قائم کی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کا ہاتھ مستقبل پر ہے۔ ہم اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں جو وہ ہمارے مستقبل کے بارے میں کہتا ہے کیونکہ اس نے بار بار مستقبل کی پیشین گوئی کر کے اپنی ساکھ کو ثابت کیا ہے۔

پیدائش 12:1 کی طرف کھولیں، جہاں ہم تاریخی طور پر تصدیق شدہ نبوتوں کا پہلا لہٰذا، براہ کرم اپنی بائبل کو نمونہ دیکھیں گے جو ہم زیر غور لائیں گے۔

اور خُداوند نے ابرامؔ سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ سے اور اپنے باپ کے گھر سے نِکل کر اُس مُلک میں جا جو مَیں تجھے دِکھاؤں گا۔

پیدائش 12 میں نام ابرام ہے، لیکن ہم جانتے ہیں کہ، پیدائش کے بعد کے ابواب میں، خدا نے بات کی اور ابرام کا نام بدل کر ابراہیم رکھ دیا۔ اس نے اس میں "ہا" شامل کیا۔ تو، ابرام اور ابراہیم ایک ہی شخص ہیں۔ خدا پیدائش 12:2 میں نے کہا، "اس سرزمین کی طرف جا جو میں تجھے دکھاؤں گا۔" اور پھر وہ جاری رکھتا ہے،

!اور مَیں تُجھے ایک بڑی قَوم بناؤں گا اور برکت دُوں گا اور تیرا نام سرفراز کرُوں گا۔ سو تُو باعِث برکت ہو

یہ ایک وعدہ اور نبوت ہے جو خدا نے ابرام سے کہی۔ یہ نبوت ابرام کو پہلی بار مسیح سے تقریباً 2000 سال پہلے کہی گئی تھی۔ یہ بہت بعد میں، تقریباً 1450 قبل مسیح میں، جب موسیٰ نے اس وعدے اور نبوت کو پیدائش کی کتاب میں لکھا۔ موسیٰ کو تقریباً 1450 قبل مسیح میں اس نبوت کو دوبارہ لکھنے کے لئے الہام ملا۔ تو، یہ خدا کے پہلے اسے ابرام سے کہنے کے وقت سے 550 سال کا فرق تھا۔

اب، 4000 سال بعد، ابراہیم کا نام اب بھی پوری دنیا میں معروف ہے۔ اور بہت سی ثقافتیں، نہ صرف یہودی۔ مسیحی بلکہ بہت سی دیگر ثقافتیں بھی، ابراہیم کے نام کو جانتی ہیں۔ تو، اس نبوت کے دیے جانے کے 4000 سال بعد، ہم اب بھی اس شخص ابراہیم کے نام کو پہچانتے ہیں۔ اور میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ جب آپ اپنے تاریخی اسباق کے بارے میں سوچتے ہیں، تو آپ کتنے تاریخی شخصیات کے واحد ناموں کو عظیم کے طور پر یاد رکھ سکتے ہیں؟ میں اندازہ لگاؤں گا کہ شاید آپ انسانی تاریخ کے 4000 یا 6000 سالوں میں صرف چند ایک کو یاد رکھ سکتے ہیں۔ تو جب خدا نے کہا، "میں تیرا نام عظیم کروں گا،" یہ تصدیق شدہ

طور پر پورا ہوا کہ ابراہیم کا نام پوری دنیا میں وسیع پیمانے پر پہچانا اور سمجھا جاتا ہے، حتیٰ کہ آج کے دن اور وقت تک۔

اس کے برعکس، ایسی پوری قومیں تھیں جو ایک وقت میں عظیم تھیں لیکن اب زمین کے چہرے سے غائب ہو چکی ہیں اور یقیناً ہماری آثارِ قدیمہ اور تاریخی تحریروں سے تقریباً غائب ہو چکی ہیں۔ ان قوموں کے بارے میں سوچیں جو ابراہیم کے ہم عصر وقت میں بہت طاقتور تھیں، جیسے سومری، عیلامی، یا حتی۔ کس نے ان کے بارے میں سنا ہے؟ جب تک آپ پرانے عہدنامے کی کتابوں کے طالب علم نہ ہوں، آپ شاید ان ناموں کو بالکل نہ پہچانیں۔ حقیقت میں، میں شرط لگاؤں گا کہ اگر آپ آج اس کلاس سیشن سے گھر واپس جانے کے بعد اپنے پڑوسی کے گھر جائیں اور پوچھیں، "کیا آپ ابراہیم کا نام جانتے ہیں؟" وہ کہیں گے، "ہاں، بالکل۔ میں ضروری نہیں کہ وہ سب کچھ جانتا ہوں جو اس نے کیا یا اس نام کے پیچھے کی اہمیت، لیکن یہ میرے لئے ایک پہچانا جانے والا نام ہے۔" اور پھر ان سے پوچھیں، "ٹھیک ہے، عیلامیوں کے بارے پیدائش 12:2 کی میں کیا خیال ہے؟" وہ شاید آپ کو حیرت زدہ نظروں سے دیکھیں گے۔ تو یہ سادگی ہے۔ یہ ایک عظیم مثال ہے ایک ایسی نبوت کی جو پوری ہوئی اور یہ آسانی سے مشاہدہ کیا جا سکتا ہے کہ یہ پوری ہوئی ہے۔

پیدائش 16:10 میں ہے۔ یہ نبوت بھی ابراہیم کی زندگی میں ایک اور مثال ایسی نبوت کی جو پوری ہوئی ہے پیش آئی۔ خدا نے ابراہیم سے وعدہ کیا کہ اس کا ایک بیٹا ہوگا، لیکن سارہ اور ابراہیم نے برسوں برسوں تک بیٹا حاصل کرنے کی کوشش کی اور ناکام رہے۔ پرانے عہدنامے کے زمانے میں، اگر آپ کا بچہ ہوتا تھا تو یہ ایک عظیم برکت سمجھا جاتا تھا، لیکن اگر آپ کا بچہ نہ ہوتا تھا تو آپ کو لعنتی سمجھا جاتا تھا۔ چنانچہ، سارہ نے تجویز دی کہ ابراہیم اس کی مصری غلام لڑکی، جس کا نام ہاجرہ تھا، کو اپنائے تاکہ ہاجرہ کا بچہ سارہ کا ہو۔ لیکن جو ہوا وہ یہ کہ ہاجرہ حاملہ ہوئی اور اس نے سارہ کو حقارت سے دیکھنا اور اس سے نفرت کرنا شروع کر دیا۔ ہاجرہ نے سارہ کا مذاق اڑایا اور اس کی زندگی کو دکھی کر دیا۔ نتیجتاً، سارہ، جو گھر کی مالکن تھی، نے ہاجرہ کی زندگی کو دکھی کر دیا۔ ہاجرہ ابراہیم اور سارہ سے بھاگنے کے عمل میں تھی جب اسے رب کا ایک فرشتہ ملا جس نے اس سے بات کی۔ پیدائش 16:10 میں:

اور خُداوند کے فرِشتہ نے اُس سے کہا کہ مَیں تیری اَولاد کو بُہت بڑھاؤں گا یہاں تک کہ کثرت کے سبب سے اُس کا شُمار نہ ہو سکے گا۔

تو، یہاں ایک فرشتہ تقریباً 2000 قبل مسیح میں ایک غلام لڑکی سے بات کر رہا ہے اور یہ فرشتہ اسے بتاتا ہے کہ اس کی نسل اتنی زیادہ ہو گی کہ اسے گنا نہیں جا سکے گا۔ اب، ہاجرہ کا بچہ ابھی تک پیدا بھی نہیں ہوا تھا اور وہ اکیلی بھاگ رہی تھی۔ یقیناً بغیر مدد کے زچگی میں پیچیدگیاں ہو سکتی تھیں۔ پیدائش کے بعد، اگر اس کا بیٹا ہوتا، تو ہاجرہ کو اپنے بچے کو اس عمر تک لے جانا ہوتا جب وہ بیوی ڈھونڈ سکتا اور شادی کر سکتا۔ پھر اس کی ملنے والی بیوی، یا بیویوں (کیونکہ پرانے عہد نامے میں کچھ لوگوں کی ایک سے زیادہ بیویاں ہوتی تھیں) کو بچوں کی پیدائش شروع کرنی ہوتی۔ پھر ان بچوں کو تعداد میں بڑھنا ہوتا جب تک کہ وہ گننے کے لئے بہت زیادہ نہ ہو جائیں۔

اب، اس نبوت کا امکان، جو تقریباً 2000 قبل مسیح میں ایک اکیلی حاملہ عورت کو دی گئی، اس طرح پورا ہونا کہ تاریخ اس کی تصدیق کرے، ایک حیرت انگیز بات ہے۔ اور، جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں، پوری قومیں، جیسے سومری، مکمل طور پر غائب ہو چکی ہیں، اور آج، جب تک آپ تاریخ کے طالب علم نہ ہوں، آپ نے ان کے بارے میں کبھی نہیں سنا ہو گا۔ عیلامیوں کی قوم مکمل طور پر غائب ہو گئی۔ حتیوں کی قوم مکمل طور پر غائب ہو گئی۔

حتیوں کی قوم اتنی مکمل طور پر غائب ہو گئی کہ اس نے 1700 اور 1800 کی دہائی کے مورخین کو یہ یقین دلایا کہ بائبل ایک افسانہ ہے۔ ان مورخین نے دیکھا کہ بائبل حتیوں کے بارے میں کیسے بات کرتی ہے کہ وہ ایک طاقتور قوم تھی۔ ان کا خیال تھا کہ حتی اصل میں موجود ہی نہیں تھے، اور کسی نے انہیں ایجاد کیا تھا۔ میں اس بارے میں سنجیدہ ہوں، کوئی مذاق نہیں۔ کچھ مورخین سمجھتے تھے کہ بائبل نے حتی قوم کو بنایا کیونکہ ان کا کوئی

سراغ نہیں تھا۔ اور اچانک، آثارِ قدیمہ کے ماہرین اور مورخین نے کیا پایا؟ انہوں نے اس عظیم قوم کے ثبوت پائے جو حتی کے نام سے جانی جاتی تھی، ان کی اپنی زبان، چٹانوں کے نقوش، شہروں، سب کچھ کے ساتھ۔

تو، پوری قومیں غائب ہو جاتی ہیں، لیکن یہاں ایک فرشتہ تقریباً 4000 سال پہلے ایک حاملہ عورت سے بات کر رہا ہے اور فرشتہ کہتا ہے کہ اس عورت کا ایک بچہ ہوگا جس کی نسل گننے کے لئے بہت زیادہ ہو جائے گی۔ آج ہم ان نسل کو عربوں کے طور پر جانتے ہیں کیونکہ اس کا بیٹا اسماعیل بڑا ہوا۔ اس نے شادی کی۔ اس کی بیوی نے بارہ بیٹوں کو جنم دیا۔ وہ بیٹوں نے بیٹوں کو جنم دیا اور ایک عظیم قوم بن گئے، اور ہم انہیں آج عرب قوموں کے طور پر جانتے ہیں۔ اسماعیل کی نسل عرب ہیں۔ تو، یہ پرانے عہد نامے میں کہی گئی ایک اور نبوت ہے، جو تاریخی اوقات میں پوری ہوئی، اور آج دنیا میں کوئی مورخ نہیں ہے جو یہ کہے گا کہ یہ نبوت بائبل میں جیسے کہی گئی تھی ویسے ہی پوری نہیں ہوئی۔ یہ بہت زبردست ہے!

تیسری تصدیق شدہ نبوت جو ہم زیر غور لائیں گے وہ کتاب گنتی میں ہے۔ لہٰذا، براہ کرم گنتی، باب 24 کی طرف کھولیں۔ پیدائش، خروج، احبار، گنتی۔ گنتی کے یہ آخری ابواب اسرائیل کے بیابان میں بھٹکنے کے آخری سالوں کی کہانی بیان کرتے ہیں جب وہ مصر سے خروج کے بعد تھے۔ وہ قبائل کا ایک گروہ تھا جو ایک خاندان سے نکلا تھا۔ بہت سارے لوگ بیابان میں بھٹک رہے تھے، اور یہ ان گنتی کے سفر کے اختتام کی طرف ہے۔ اس وقت ایک نبی جس کا نام بلعام تھا نبوت کر رہا تھا اور اس نے 24:5-7 میں کہا:

5۔ اَے یعقُوب تیرے ڈیرے

اَے اِسرائیل تیرے خیمے کَیسے خُوشنما ہیں!

6 وہ اَیسے پھَیلے ہُوئے ہیں جَیسے وادیاں

اور دریا کے کنارے باغ

اور خُداوند کے لگائے ہُوئے عُود کے درخت

اور ندِیوں کے کنارے دیودار کے درخت۔

اُس کے ڈولوں سے پانی بہے گا7

اور سیراب کھیتوں میں اُس کا بیج پڑے گا۔

اُس کا بادشاہ اَجاج سے بڑھ کر ہو گا

اور اُس کی سلطنت کو عرُوج حاصِل ہو گا۔

وہ بھٹک رہے تھے اور ان کے پاس کوئی بادشاہ نہیں تھا۔ اس وقت ان کے پاس کوئی بادشاہی بھی نہیں تھی۔ موسیٰ نے استثنا کی کتاب میں کچھ اسی طرح کی بات کہی۔ براہ کرم استثنا، باب 17 کی طرف کھولیں، ہم آیت 14 سے استثنا 17:14-15 تاریخ کو اٹھائیں گے۔ موسیٰ اس نبوت کو بلعام کے کہنے کے تقریباً اسی وقت کہہ رہے ہیں۔ موسیٰ میں لکھتے ہیں یا کہتے ہیں:

جب تُو اُس مُلک میں جِسے خُداوند تیرا خُدا تُجھ کو دیتا ہے پُہنچ جائے اور اُس پر قبضہ کر کے وہاں رہنے اور کہنے لگے 14 کہ اُن قَوموں کی طرح جو میرے گرداگرد ہیں مَیں بھی کِسی کو اپنا بادشاہ بناؤُں۔ 15 تو تُو بہر حال فقط اُسی کو اپنا بادشاہ بنانا جِس کو خُداوند تیرا خُدا چُن لے۔ تُو اپنے بھائیوں میں سے ہی کِسی کو اپنا بادشاہ بنانا اور پردیسی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے اُوپر حاکم نہ کر لینا۔

پھر خدا نے مزید بیان کیا کہ اس بادشاہ کے لئے کچھ اہلیتیں ہونی چاہئیں۔ ٹھیک ہے، اس وقت اسرائیل کے لوگوں میں سے کسی کو یہ خیال بھی نہیں آیا کہ انہیں ایک بادشاہ چاہئے۔ موسیٰ کے اس کہنے سے پہلے کے سالوں میں، خدا نے لوگوں کو خبردار کیا تھا، "تمہیں بادشاہ نہیں چاہئے؛ یہ کام نہیں کرے گا؛ یہ اچھی چیز نہیں ہو گی۔" اس وقت تک بنی اسرائیل نے بیابان میں اپنی بھٹکن ختم کر لی تھی اور

وہ اس سرزمین میں چلے گئے تھے جو خدا نے انہیں دکھائی تھی کہ وہ ان کی ہونی چاہیئے۔ انہوں نے اس سرزمین کو وہاں رہنے والے لوگوں سے چھیننے کے لئے بہت محنت کی تھی، اور وہ اس میں رہ رہے تھے۔ جیسے جیسے سال گزرے، ان کے پاس کئی جج تھے جنہوں نے ان سالوں کے دوران ان کی رہنمائی کی۔ سموئیل ان آخری ججوں میں سے ایک تھا۔ وہ ایک نبی بھی تھا، لیکن وہ بوڑھا ہو رہا تھا، اس لئے اسرائیل کے بزرگوں نے آیت 1 سموئیل 8:4-5 کی طرف کھولیں، چار میں اکٹھے ہو کر رامہ نامی جگہ پر سموئیل کے پاس آئے۔ براہ کرم :جہاں ہم پڑھتے ہیں

تب سب اِسرائیلی بزُرگ جمع ہو کر رامہ میں سموئیل کے پاس آئے۔ 5 اور اُس سے کہنے لگے دیکھ تُو 4 ضعِیف ہے اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے۔ اب تُو کِسی کو ہمارا بادشاہ مُقرّر کر دے جو اَور قَوموں کی طرح ہماری عدالت کرے۔

1 سموئیل 8 میں، بلعام اور موسیٰ کے نبوت کرنے کے تقریباً 400 سال بعد، بنی اسرائیل آخر تو، یہاں کار ایک بادشاہ مانگ رہے ہیں۔ یہ ایک اور مثال ہے ایسی چیز کی جو پرانے وقت میں کہی گئی تھی اور ہم اسے سینکڑوں سال بعد پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ ٹھیک ہے، رب کی حمد ہو۔

براہ کرم یسعیاہ باب 1 کی طرف کھولیں–زبور، امثال، واعظ، اور سلیمان کا گیت کے بعد۔ یہ قورش پارسی کے بارے میں ایک بہت طاقتور نبوت ہے۔ میں اسے تاریخی طور پر ترتیب دینا چاہتا ہوں کیونکہ یسعیاہ میں یہ نبوت اتنی تفصیلی اور حیرت انگیز ہے کہ اس نے مورخین کو یسعیاہ کی کتاب کی تاریخ کو غلط ثابت کرنے کی شدید کوشش کی ہے۔ کبھی کبھی آپ آزاد خیال بائبل ڈکشنریوں یا تشریحات میں دیکھیں گے جو کہتی ہیں کہ انسان، نبی یسعیاہ نے یسعیاہ کی کتاب نہیں لکھی۔

کبھی کبھی، اگر آپ الہیات کے طالب علم ہیں، تو آپ پہلا یسعیاہ اور دوسرا یسعیاہ کے بارے میں سن سکتے ہیں کیونکہ آزاد خیال ماہرین الہیات یہ کہنے کی کوشش کرتے ہیں کہ یسعیاہ کی کتاب دو لوگوں نے لکھی۔ کچھ لوگ اسے ایک سلسلہ کے طور پر بھی دیکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تین لوگوں نے یسعیاہ کی کتاب لکھی۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ایک پہلا یسعیاہ، دوسرا

یسعیاہ، اور تیسرا یسعیاہ ہے۔ اچھی خبر یہ ہے کہ کچھ شاندار قدامت پسند ماہرین الہیات نے ان چیلنجوں کا جواب دیا ہے اور دکھایا ہے کہ یسعیاہ کی کتاب ایک مکمل اکائی ہے جو ایک ہی شخص نے لکھی اور یہ الزامات کہ یسعیاہ کو دو یا حتیٰ کہ تین لوگوں نے لکھا اور بہت دیر سے لکھا گیا، غلط ہیں۔ انہوں نے دکھایا ہے کہ یسعیاہ اس وقت لکھی گئی جب یسعیاہ زندہ تھا اور اسے ایک ہی شخص نے لکھا۔

تو سوال یہ ہے، "کوئی کیوں کہنے کی کوشش کرے گا کہ یسعیاہ دیر سے لکھی گئی؟ کوئی کیوں کہنے کی کوشش کرے گا کہ یسعیاہ کو دو یا تین لوگوں نے لکھا؟" جواب یہ ہے کہ یسعیاہ کی کتاب میں ایک نبوت ہے جو اتنی تفصیلی اور درست ہے کہ مورخین سمجھتے ہیں کہ کوئی انسان اسے لکھ نہیں سکتا تھا۔ کوئی انسان اتنی درستگی سے نبوت نہیں کر سکتا۔ لہٰذا، یہ کہنے کے بجائے کہ "یہ ثبوت ہے کہ خدا نے واقعی خدا کا کلام لکھا،" یہ کہنا آسان ہے کہ "ٹھیک ہے، یسعیاہ یہ نہیں لکھ سکتا تھا، اس لئے اسے ایک سے زیادہ لوگوں نے لکھا ہو گا۔" یہ نبوت کیا ہے؟ آیئے اس پر یسعیاہ 1:1 میں رکھیں: ایک نظر ڈالتے ہیں، لیکن پہلے آیئے ہم اپنی تاریخی ترتیب

یسعیاہ بن آموص کی رویا جو اُس نے یہوداہ اور یروشلیم کی بابت یہوداہ کے بادشاہوں عُزیّاہ اور یُوتام اور آخز اور حِزقیاہ کے ایّام میں دیکھی۔

یہ شاندار ہے کہ خدا نے ہمیں یہ آیت دی تاکہ ہم یسعیاہ کے دور کے وقت کا تعین کر سکیں کیونکہ مورخین جانتے ہیں کہ عزیاہ، یوتام، آحاز، اور حزقیاہ کب حکمران تھے، اور اس سے ہمیں یسعیاہ کی زندگی کی تاریخ معلوم ہوتی ہے۔ عزیاہ، اس فہرست میں ذکر کردہ پہلا بادشاہ، 776 قبل مسیح میں حکمرانی شروع کی۔
حزقیاہ نے اپنی حکمرانی 696 قبل مسیح میں ختم کی۔ اب، میں نہیں سمجھتا کہ یسعیاہ کی وفات اسی دن ہوئی جب حزقیاہ کی حکمرانی ختم ہوئی۔ ظاہر ہے کہ حزقیاہ یسعیاہ کی وفات کے بعد بھی حکمرانی کرتا رہا، لیکن یہ صرف بیرونی حد مقرر کرتا ہے، اگر آپ چاہیں تو، کہ 696 قبل مسیح وہ آخری تاریخ ہے جب یسعیاہ نبوت کر رہا ہو سکتا تھا، کیونکہ اس میں کہا گیا ہے کہ اس کا رویا عزیاہ، یوتام، آحاز، اور حزقیاہ کے یسعیاہ 44:24 کی طرف کھولیں۔ اور ہم پڑھنا شروع کریں گے، لیکن اس سے پہلے، دور میں ہوا۔ اب، براہ کرم میں آپ کو قورش نامی شخص کی تاریخ اور یروشلم کی کچھ تاریخ دینا چاہتا ہوں، کیونکہ جب آپ تاریخ اور تاریخی واقعات کے بہاؤ کو سمجھیں گے، تو یسعیاہ کی نبوت آپ کے لئے زیادہ اہم اور آپ کے ذہن میں زیادہ طاقتور ہو جائے گی۔

جب یسعیاہ عزیاہ، یوتام، آحاز، اور حزقیاہ کے دور میں نبوت کر رہا تھا، تو اس ملک یہوداہ کا تاج کا جواہر، جہاں وہ رہتا تھا، ہیکل تھا۔ ہیکل کو سلیمان نے بنایا تھا اور وہ اب بھی موجود تھا۔ حزقیاہ کی وفات کے بعد، اس کے بیٹے منسی نے حکمرانی شروع کی، اور منسی کے بعد، ایک بادشاہ یوسیاہ تھا، اور پھر کئی دیگر بادشاہوں کی ایک سلسلہ تھی، اور آخر کار، ایک شخص صدقیاہ کے دور میں، ہیکل کو جلا کر زمین بوس کر دیا گیا۔ لیکن جب یسعیاہ زندہ تھا، ہیکل بہت زیادہ موجود تھا، اور یروشلم یہوداہ کا سب سے بڑا شہر تھا اور ہیکل یروشلم کا تاج کا جواہر تھا۔ صدقیاہ نے 580 کی دہائی قبل مسیح میں حکمرانی کی، جو یسعیاہ کی زندگی کے کئی سال بعد کی بات ہے۔

ہیکل تباہ ہو گیا، یروشلم جل گیا، اور یہوداہ کے لوگوں کو ایک ایسے شخص نے قید کر لیا جس کا نام شاید آپ کے لئے واقف ہے، نبوکدنضر، بابل کا بادشاہ۔ نبوکدنضر بہت مشہور ہے کیونکہ اس کے دور میں دانی ایل، شدرک، میشک، اور عابدنگو کو جلتے ہوئے بھٹی میں پھینکا گیا، لیکن خدا نے ان کی جانوں کی حفاظت کی اور انہیں بھٹی میں زندہ رکھا۔

زیادہ تر لوگ اس واقعے سے نبوکدنضر کو جانتے ہیں۔ اس وقت یہوداہ بابل کا ایک تابع مملکت تھا، اور نبوکدنضر بابل کا بادشاہ تھا جس نے، یہوداہ کی بغاوت کی وجہ سے، یہوداہ پر حملہ کیا، یروشلم شہر کو جلایا، ہیکل کو زمین بوس کر دیا، اور یہوداہ کے لوگوں کو بابل لے گیا۔ کئی سال بعد ایک بادشاہ جس کا نام قورش تھا، پارسی میں تخت پر آیا۔ بالآخر اس نے بابل کو فتح کیا اور بنی اسرائیل کو یہوداہ واپس جانے کی اجازت دی۔

میں اس شخص کے بارے میں کچھ بات کرنا چاہتا ہوں جس کا نام قورش ہے۔ پہلے تو، قورش کا نام ایک خاص نام ہے، اور یہ جاننا اہم ہے کیونکہ جب آپ صحیفوں کو پڑھتے ہیں اور دارا، ارتخششتا، اور اخسویرس کے بارے میں پڑھتے ہیں، تو یہ نام نہیں، عہدے ہیں۔ جیسے کہ "فرعون" ایک عہدہ ہے، نام نہیں۔ چونکہ یہ عہدے ہیں، مختلف لوگ انہیں رکھ سکتے ہیں۔ لیکن قورش ایک خاص نام ہے، عہدہ نہیں۔

قورش پارسی میں پیدا ہوا۔ 549 قبل مسیح میں، اس نے میدیا کو فتح کیا اور پارسی اور میدیائی سلطنتوں کو متحد کیا۔ اور 547 قبل مسیح میں، اس نے لیدیا نامی ایک ملک کو فتح کیا۔ لیدیا پر کروسس نامی ایک بادشاہ کی حکمرانی تھی۔ مجھے یاد ہے جب میں بچپن میں بڑا ہو رہا تھا، میری ماں امیر لوگوں کو دیکھ کر کہتی تھیں،

"وہ کروسس جتنا امیر ہے۔" مجھے کوئی اندازہ نہیں تھا کہ وہ کس کے بارے میں بات کر رہی تھیں۔ لیکن کروسس اتنا امیر تھا کہ آج بھی، اگرچہ اب یہ زیادہ نہیں سنا جاتا، ایک کہاوت ہے کہ "کروسس جتنا امیر" کیونکہ اسے کرہ ارض کا سب سے امیر آدمی سمجھا جاتا تھا۔ اور 547 قبل مسیح میں قورش نے کروسس کی حکمرانی والے لیدیا کو فتح کیا، اس کے ذخائر میں داخل ہوا، اور اس کی ساری دولت لے لی۔ پھر قورش مغرب کی طرف گیا اور ایونی ساحل پر کچھ یونانی ریاستوں کو فتح کیا، اور پھر 538 قبل مسیح میں قورش نے بابل کو فتح کیا۔ تو، اس تاریخ کی روشنی میں، آیئے صحیفہ پڑھیں اور سنیں کہ یہ کیا کہتا ہے۔ یسعیاہ 44:24 میں:

...یہ ہے جو خداوند کہتا ہے... یہ ہے جو خداوند

آپ جانتے ہیں، مجھے اسے سمجھنا چاہئے۔ جب ہم بائبل پڑھ رہے ہیں، آیت 24 کو دیکھیں۔ یہ کہتا ہے، "یہ ہے جو خداوند کہتا ہے۔" اب بہت سے انگریزی بائبلوں میں—خواہ نیو انٹرنیشنل ورژن ہو، کنگ جیمز، یا نیو امریکن اسٹینڈرڈ—آپ دیکھیں گے کہ "خداوند" کا لفظ تمام بڑے حروف میں لکھا گیا ہے۔ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے۔ مترجمین نے اتفاق کیا کہ جب اصل عبرانی متن خدا کے خاص نام کا استعمال کرتا ہے، جسے کچھ پرانے ترجموں میں "یہوواہ" کہا جاتا تھا، تو زیادہ درست تلفظ "یہوواہ" ہے۔ تو جب آپ "خداوند" کو بڑے حروف میں دیکھتے ہیں، آپ کو سمجھنا چاہئے کہ اس لفظ کے پیچھے خدا کا ذاتی نام ہے: یہوواہ۔ چونکہ اردو اور بہت سی مشرقی زبانوں میں انگریزی کی طرح بڑے حروف نہیں ہوتے، ہمارے بائبلوں میں عام طور پر اسے "خداوند" لکھا جاتا ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا اہم ہے کہ یہاں یہ صرف ایک عہدہ نہیں، یہ خدا کا مقدس نام ہے—یہوواہ۔ تو یسعیاہ 44:24 واقعی کہہ رہا ہے:

یہ ہے جو خداوند کہتا ہے—تمہارا نجات دہندہ، جس نے تمہیں رحم میں بنایا: میں خداوند ہوں، سب کچھ بنانے والا، جس نے اکیلے آسمانوں کو پھیلایا، جس نے خود زمین کو بچھایا۔

مجھے آیت 25 بہت پسند ہے۔

...جو جھوٹے نبیوں کی نشانیوں کو ناکام کرتا ہے

اور خدا اسے شاندار طریقے سے کرتا ہے۔ ایک سچے نبی کا معیاری صحیفائی امتحان یہ ہے کہ اگر تم خداوند کے نام پر جو کہتے ہو وہ پورا ہوتا ہے، تو تم نبی ہو۔ اور اگر تم جو کہتے ہو وہ پورا نہیں ہوتا، تو تم نبی نہیں ہو۔ خدا جھوٹے نبیوں کی نشانیوں کو ناکام کرتا ہے۔ یقیناً وہ کرتا ہے۔ آیت 25 جاری ہے:

اور جادوگروں کو بیوقوف بناتا ہے، جو عقلمندوں کی تعلیم کو الٹ دیتا ہے اور اسے بے معنی کر دیتا ہے، جو اپنے... خادموں کے الفاظ کو پورا کرتا ہے اور اپنے پیغام بروں کی پیشین گوئیوں کو پورا کرتا ہے۔

خدا اپنے پیغام بروں کی پیشین گوئیوں کو پورا کرتا ہے۔ اب آیت 26 کو دیکھیں۔ یہ خوبصورت ہے۔

یسعیاہ 44:26

جو اپنے خادموں کے الفاظ کو پورا کرتا ہے اور اپنے پیغام بروں کی پیشین گوئیوں کو پورا کرتا ہے،

اور پھر وہ آیت 26 کے وسط میں لکھتا ہے،

جو یروشلم کے بارے میں کہتا ہے، 'یہ آباد ہوگا، 'یہوداہ کے شہروں کے بارے میں، 'وہ دوبارہ تعمیر ہوں گے، 'اور ان کے کھنڈروں کے بارے میں، 'میں انہیں بحال کروں گا، '

اور آیات 27 اور 28 میں جاری ہے:

جو گہرے پانی سے کہتا ہے، 'خشک ہو جا، اور میں تیرے نالوں کو خشک کروں گا، '28 جو قورش کے بارے میں کہتا ہے، 'وہ میرا چرواہا ہے اور میری ساری مرضی پوری کرے گا؛ وہ یروشلم کے بارے میں کہے گا، "اسے دوبارہ تعمیر کیا جائے، " اور ہیکل کے بارے میں، "اس کی بنیادیں ڈالی جائیں۔ ""

اب، میں ان لوگوں کو سن سکتا ہوں جو یسعیاہ کے ارد گرد کھڑے ہیں اور اسے پڑھ رہے ہیں جو وہ لکھ رہا ہے اور وہ اپنے سر کھجا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں، "یسعیاہ، یہ قورش کون ہے؟ "

یسعیاہ جواب دیتا ہے، "مجھے کوئی اندازہ نہیں۔ خدا نے مجھے بس اس کا نام لکھنے کو کہا، تو میں اس کا نام لکھ رہا ہوں۔ " وہ جواب دیتے ہیں، "ٹھیک ہے، یسعیاہ، تم یروشلم کے دوبارہ تعمیر ہونے کی بات کیا کر رہے ہو؟ یروشلم یہوداہ کا سب سے بڑا شہر ہے۔ تمہارا مطلب کیا ہے کہ یہ دوبارہ تعمیر ہوگا؟ یہ پہلے ہی بن چکا ہے۔ یہ بہت بڑا ہے۔ " یسعیاہ پھر کہتا ہے، "ارے، مجھے نہیں معلوم۔ میں صرف وہی لکھ رہا ہوں جو خداوند نے مجھے لکھنے کو کہا۔ "

لوگ جاری رکھتے ہیں، "اور یہ ہیکل کی بنیادیں ڈالنے کی بات کیا ہے۔یسعیاہ؟ ہیکل کی بنیادیں سلیمان نے ڈالی تھیں۔معاف کیجئے، یہ تو چند سو سال پہلے کی بات ہے۔یسعیاہ، یہ کیا ہو رہا ہے؟"یسعیاہ انہیں جواب دیتا ہے، "لوگو، مجھے نہیں معلوم۔ میں صرف وہی لکھ رہا ہوں جو خداوند مجھے لکھنے کو کہہ رہا ہے۔ میں بس اتنا جانتا ہوں کہ اس نے کہا کہ ایک شخص ہے، قورش، جو خدا کی مرضی کو پورا کرے گا یروشلم کو دوبارہ تعمیر "'کرکے اور قورش کہتا ہے،'ہیکل کی بنیادیں ڈالی جائیں۔

اب، اس کا وقت حیرت انگیز ہے۔ آپ کو یہ سمجھنا ہوگا۔ دوبارہ، قورش 559 قبل مسیح تک تخت پر نہیں آیا۔ یہ یسعیاہ کی وفات کے تقریباً 150 سال بعد کی بات ہے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ 150 سال میں کتنی نسلیں ہوتی ہیں؟ اگر آپ ایک نسل کو تیس سال کہیں، تو 150 سال میں، آپ کو کیا ملتا ہے، پانچ نسلیں؟ کوشش کریں اور اندازہ لگائیں کہ پانچ نسلوں بعد کسی چھوٹے سے ملک کا بادشاہ کون ہوگا، اس کا نام کیا ہوگا۔ آپ اندازے سے یہ نہیں کر سکتے۔ یہ خدا کی طرف سے معلومات ہیں جس کا ہاتھ تاریخ پر ہے۔

ویسے، آیت 27 کہتی ہے، "جو گہرے پانی سے کہتا ہے، خشک ہو جا، اور میں تیرے نالوں کو خشک کروں گا۔" جب قورش نے یہ پڑھا—اور آپ یقین کر سکتے ہیں کہ یہ نبوت قورش کو دکھائی گئی—اسے ضرور احساس ہوا ہوگا کہ خدا اس کے ساتھ ہے۔یسعیاہ اس نبوت کو اسے نہیں دکھا سکتا تھا کیونکہ قورش کے آنے سے بہت پہلے یسعیاہ مر چکا تھا، لیکن آپ شرط لگا سکتے ہیں کہ قورش نے یہ پڑھا۔

قورش نے بابل کو فتح کرنے کا طریقہ، جو ایک ناقابل تسخیر شہر سمجھا جاتا تھا، یہ تھا کہ اس نے فرات ندی کا پانی موڑ دیا تاکہ اس کی فوج خشک ندی کے تختے پر چل کر داخل ہو سکے۔ اور آیت 27 کہتی ہے، "جو گہرے پانی سے کہتا ہے، خشک ہو جا؟" یہ وہی ہے جو قورش اور اس کی فوج نے کیا، یسعیاہ کے لکھنے کے کئی سال بعد۔

یسعیاہ باب 45 شروع ہوتا ہے،

یسعیاہ 45:1

"یہ ہے جو خداوند اپنے مسح شدہ، قورش، سے کہتا ہے، جس کا دایاں ہاتھ میں نے پکڑا تاکہ اس کے سامنے قوموں کو زیر کیا جائے اور بادشاہوں کے ہتھیار چھین لئے جائیں، اس کے سامنے دروازے کھولے جائیں تاکہ پھاٹک بند نہ ہوں۔"

ہاں، آپ مذاق نہیں کر رہے۔ میدیائی بادشاہی کا کیا ہوا؟ لیدیائی بادشاہی؟ یونانی بادشاہی؟ شام اور فلسطین کی بادشاہتیں؟ جب قورش نے یہ پڑھا اور جانا کہ یہ نبوت کتنی پرانی ہے، میں شرط لگاتا ہوں کہ وہ حیران ہوا ہوگا۔ "یہ کون سا خدا ہے جو اس طرح نبوت کر سکتا ہے؟" خدا قورش سے کہہ رہا ہے کہ وہ اسے بادشاہوں کے ہتھیار چھیننے اور اس کے سامنے دروازے کھولنے میں مدد دے گا تاکہ پھاٹک بند نہ ہوں۔

پھر باب 45 جاری ہے،

یسعیاہ 45:2-3

میں تمہارے آگے آگے چلوں گا اور پہاڑوں کو ہموار کروں گا؛ میں کانسی کے دروازوں کو توڑ دوں گا اور لوہے کی سلاخوں کو کاٹ دوں گا۔ میں تمہیں چھپے ہوئے خزانوں، خفیہ جگہوں میں ذخیرہ کی گئی دولت دوں گا، تاکہ تم جان لو کہ میں خداوند ہوں، اسرائیل کا خدا، جو تمہیں نام سے بلاتا ہے۔

کروسس کے ذخائر قورش کے لئے کھول دیئے گئے جب اس نے لیدیا کی بادشاہی فتح کی۔ یہ اتنا درست ہے!

یسعیاہ 45:4

میرے خادم یعقوب کے لئے، میرے چنے ہوئے اسرائیل کے لئے، میں تمہیں نام سے بلاتا ہوں اور تم پر عزت کا خطاب عطا کرتا ہوں، حالانکہ تم نے مجھے تسلیم نہیں کیا۔

قورش یہودی نہیں تھا۔ وہ پارسی تھا، اور اس نے خداوند کو تسلیم نہیں کیا، لیکن خداوند نے قورش کے لئے یہ کیا کیونکہ یہ قورش ہی تھا جس نے حکم دیا کہ ہیکل دوبارہ تعمیر کیا جائے، یروشلم کو دوبارہ تعمیر کرنے کی اجازت دی، اور یہودیوں کو بابل کی اسیری سے یہوداہ واپس جانے دیا۔ تو، خدا نے قورش کے لئے بہت کچھ کیا، حالانکہ قورش نے اسے تسلیم نہیں کیا۔

یسعیاہ 45:5-6

میں خداوند [یہوواہ] ہوں، اور کوئی دوسرا نہیں؛ میرے علاوہ کوئی خدا نہیں۔ میں تمہیں مضبوط کروں گا، حالانکہ تم نے مجھے تسلیم نہیں کیا، 6 تاکہ سورج کے طلوع سے اس کے غروب ہونے تک لوگ جانیں کہ میرے سوا کوئی نہیں۔ میں خداوند [یہوواہ] ہوں، اور کوئی دوسرا نہیں۔

میں یہوواہ ہوں اور کوئی دوسرا نہیں۔ میرے علاوہ کوئی خدا نہیں۔ میں تمہیں مضبوط کروں گا، حالانکہ تم نے " مجھے تسلیم نہیں کیا، تاکہ سورج کے طلوع سے اس کے غروب ہونے تک لوگ جانیں کہ میرے سوا کوئی " نہیں۔ میں خداوند [یہوواہ] ہوں اور کوئی دوسرا نہیں۔

اور، میرے دوستو، کوئی دوسرا نہیں ہے۔

کوئی خدا اس طرح نبوت نہیں کر سکتا۔ کوئی خدا اس طرح پیشین گوئی نہیں کر سکتا۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ کوئی مذہبی دستاویز ایسی تاریخی طور پر تصدیق شدہ نبوت نہیں رکھتی جیسے بائبل۔

میرے ہاتھ میں انسائیکلوپیڈیا امریکانا ہے اور یہ قورش کے بارے میں کیا کہتی ہے: "قورش نے ایک عظیم ریاست کی بنیاد رکھی جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ ایک جنگجو اور سیاستدان کے طور پر عظیم صلاحیتوں کا مالک تھا۔ اس کے کردار کی عظمت اس کے مغلوبین کے ساتھ سلوک سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس نے کوئی شہر تباہ نہیں کیا، نہ ہی اس نے قیدی رہنماؤں کو موت کے گھاٹ اتارا۔ پارسیوں نے اس کی یاد کو قوم کے باپ کے طور پر عزیز رکھا۔ یہودیوں نے اسے نجات دہندہ سمجھا، اور یونانیوں نے اس کی عظمت کو ایک حکمران اور قانون ساز کے طور پر تسلیم کیا۔ اس کا دعویٰ کہ اسے قورش عظیم کہا جائے، " جیسا کہ تاریخ نے اسے جانا، پوری طرح جائز ہے اور ناقابل چیلنج رہتا ہے۔

میرے دوستو، ہمارے خدا کا ہاتھ تاریخ پر ہے۔

خدا آپ کو برکت دے۔